

ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 10 نومبر 1964

سٹیٹ آف میسور

بنام

یدلم لکشمی نرسمہاشیٹی وپسراں

[کے سباراؤ، جے سی شاہ اور ایس ایم سیکری، جسٹسز]

سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ (74، سال 1956)، ذیلی دفعہ 6، 8(2) اور 9 اور میسور سیلز ٹیکس ایکٹ (25، سال 1957)، دفعہ 5(3)(A) - پاور لوم ٹیکسٹائل کی بین ریاستی فروخت - ٹیکس دہندگان ریاست میں پہلے یا ابتدائی ڈیلر نہیں ہیں - ٹیکس کی واجبات۔

ٹیکس دہندہ میسور میں ایک ڈیلر تھا جو پاور لوم ٹیکسٹائل کا کاروبار کرتا تھا۔ بین ریاستی تجارت کے دوران ان کے کاروبار کا جائزہ لیا گیا اور 1958 میں ترمیم سے پہلے سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1954 کی دفعہ 9 کے تحت کمرشل ٹیکس افسر نے اس حکم کو برقرار رکھا۔ ہائی کورٹ نے نظر ثانی میں کہا کہ ریاست کے اندر فروخت "پہلی فروخت" نہیں ہے، اور یہ کہ اسٹیٹ سیلز ٹیکس ایکٹ (میسور ایکٹ 25، سال 1957) کے تحت ٹیکس کے قابل نہیں ہے، مرکزی ایکٹ کے تحت کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ریاست نے سپریم کورٹ میں اپیل کی اور دلیل دی کہ مرکزی ایکٹ کی دفعہ 6 کی وجہ سے ٹیکس دہندگان ٹیکس کے مستحق ہیں۔

حکم ہوا کہ: (سباراؤ اور سیکری، جسٹسز کے مطابق) اگرچہ مرکزی قانون کی دفعہ 6 چارجنگ دفعہ ہے لیکن ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ایکٹ کی دیگر دفعات سے مشروط ہے۔ دفعہ 8(2) میں کہا گیا ہے کہ ٹیکس کا حساب اسی شرح پر اور اسی طریقے سے کیا جائے گا جس طرح فروخت واقعہ کی گئی تھی، مناسب ریاست کے اندر ہوا، اور دفعہ 9 میں کہا گیا ہے کہ، مرکزی ایکٹ کے تحت، ٹیکس اسی طرح لگایا جائے گا جس طرح ریاست کے جنرل سیلز ٹیکس قانون کے تحت سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس لگایا جاتا ہے۔ میسور سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 5(3)(A) کے ساتھ اس ایکٹ کے شیڈول 2 میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں پہلے یا سب سے پہلے ڈیلروں

میں سے پہلے یا سب سے پہلے پاور لوم سامان کے معاملے میں ٹیکس عائد کیا جائے گا، اور ٹیکس دہندہ ایسا ڈیلر نہیں تھا، تنازعہ کاروبار کے سلسلے میں ان پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جاسکتا تھا۔ اس طرح کی تعمیر سے ریاست کی جانب سے پاور لوم ٹیکسٹائل پر صرف ایک ہی مقام پر ٹیکس وصول کرنے کی بے قاعدگی سے بچا جاسکتا ہے اور مرکز ریاستی حکام کی ایجنسی کے ذریعے ریاست کے لئے اور اس کی طرف سے متعدد مقامات پر مذکورہ ٹیکس وصول کرتا ہے۔ [131 A;

[132 G; 133D-F, H

شاہ، جسٹس (اختلاف) کے مطابق: ہائی کورٹ نے پہلی فروخت کے علاوہ دیگر فروختوں کے بارے میں غلطی کی تھی کیونکہ مرکزی ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا، جب فروخت پر ٹیکس عائد کرنے کی کوشش کی گئی تھی، وہ بین ریاستی

تجارت یا تجارت کے دوران تھی۔ [138 C-D]

سینٹرل ایکٹ کی دفعہ 6 بین ریاستی لین دین کو ٹیکس کے طور پر چارج کرتی ہے۔ دفعہ 8(2) کا کام ٹیکس کی شرح اور حساب کتاب کا طریقہ متعین کرنا ہے جس کا مقصد ٹیکس سے متعلق پورے طریقہ کار اور بنیادی ریاستی قانون کو شامل کرنا نہیں ہے۔ دفعہ 9(1) اور (2) یہ ثابت کرتی ہے کہ صرف ریاستی قانون کے ذریعہ مقرر کردہ ذمہ داری کی تشخیص، وصولی اور نفاذ کی مشینری مرکزی ایکٹ میں شامل ہے۔ نہ تو دفعہ 8(2) اور نہ ہی دفعہ 9 کے ذریعہ عائد کردہ مکمل چارج میں کٹوتی کی گئی ہے۔ دفعہ 6، اور نہ ہی وہ ریاستی قانون کے ذریعہ مقرر کردہ ٹیکس سے کسی استثنیٰ کے مستحق ہیں۔ [136 B-E]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 165، سال 1964۔

میسور ہائی کورٹ کے 22 جنوری 1962 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے دیوانی نظر ثانی پٹیشن نمبر 964، سال 1961 میں اپیل کی گئی۔

درخواست گزار کی جانب سے سالیسٹر جنرل ایس وی گپتے، ایم ایس کے شاستری اور بی آر جی کے آچار شامل ہیں۔

جواب دہندہ کے لئے آرگو پال کرشنن۔

سباراؤ اور سیکری جسٹسز کا فیصلہ سیکری جسٹس نے سنایا اور شاہ جسٹس نے اختلافی رائے دی۔

سیکری جسٹس۔ یہ میسور ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کی اپیل ہے جس میں ہمارے سامنے مدعا علیہ کی نظر ثانی کی عرضی کو قبول کیا گیا تھا، جسے بعد میں ٹیکس دہندگان کہا جاتا ہے۔

متعلقہ حقائق یہ ہیں۔ ٹیکس دہندہ ریاست میسور کے اندر اور بین ریاستی تجارت کے دوران پاور لوم اور ہینڈ لوم ٹیکسٹائل کا ڈیلر ہے۔ سال 1957-58 کے لئے، کمرشل ٹیکس آفیسر، بنگلور نے سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ (LXXIV، سال 1956) کی دفعہ 9 کے تحت پاور لوم ٹیکسٹائل سے متعلق کاروبار کا جائزہ لیا اور اس پر ٹیکس لگایا، جسے بعد میں سینٹرل ایکٹ کہا جاتا ہے، جیسا کہ سینٹرل سیلز ٹیکس (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1958 (XXX، سال 1958) کے ذریعہ اس کی ترمیم سے پہلے تھا۔ اس بات کو ڈپٹی کمشنر آف کمرشل ٹیکسز نے برقرار رکھا۔ میسور سیلز ٹیکس ایپیل ٹریبونل نے بھی اس حکم کی توثیق کی۔ ہائی کورٹ نے نظر ثانی کرتے ہوئے ٹیکس دہندگان کی اس عرضی کو قبول کر لیا کہ بین ریاستی تجارت کے دوران پاور لومز کے ذریعے تیار کردہ ٹیکسٹائل کی فروخت پر اسی شرح سے اور بالکل اسی طرح ٹیکس لگایا جاسکتا ہے جس طرح ان پر ٹیکس لگایا جاتا اگر وہ بین ریاستی لین دین ہوتے۔ ہائی کورٹ اس نتیجے پر پہنچا کیونکہ اس کے مطابق، مرکزی قانون کی دفعہ 8(2) کی اصل تعمیر یہ ہے کہ اسٹیٹ سیلز ٹیکس ایکٹ کے ذریعہ دی گئی کوئی بھی چھوٹ یا اس کے ذریعہ طے کردہ نقطہ جس پر فروخت پر ٹیکس لگایا جاتا ہے، مرکزی ایکٹ کے تحت تشخیص پر لاگو ہوتا ہے۔

ٹیکس دہندگان کی درخواست، مختصر میں، یہ ہے کہ وہ متنازعہ کاروبار کے لگاتار ڈیلرز میں سے پہلا یا مخلص نہیں ہے، اور، لہذا، اگر اس نے ریاست کے اندر سامان فروخت کیا ہوتا، تو اس پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جاتا۔ محکمہ کا جواب یہ ہے کہ یہ سچ ہے لیکن مرکزی ایکٹ کے تحت وہ دفعہ 6 کی وجہ سے ٹیکس کا مستحق ہے، اور جس نقطہ پر مجموعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جاتا ہے اس کا ٹیکس کی گنتی کے طریقہ کار سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

مرکزی قانون کی متعلقہ دفعات درج ذیل ہیں:

"6. بین ریاستی فروخت پر ٹیکس لگانے کی ذمہ داری: اس ایکٹ میں شامل دیگر دفعات کے تابع، ہر ڈیلر، جس تاریخ سے مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ، ایسے نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے تیس دن سے پہلے مقرر کرے گی، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی سال کے

دوران بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران اس کے ذریعہ کی جانے والی تمام فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اس طرح سے مطلع کردہ تاریخ سے۔

8. بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران فروخت پر ٹیکس کی شرح: —

(1) ہر تاجر جو بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران ذیلی دفعہ (3) میں بیان کردہ تفصیلات کے اندراج شدہ ڈیلر کو سامان فروخت کرتا ہے وہ اس ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا، جو اس کے کاروبار کا ایک فیصد ہوگا:

بشرطیکہ اگر مناسب ریاست کے سیلز ٹیکس قانون کے تحت کسی ڈیلر کی جانب سے کسی سامان کی خرید و فروخت عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اور مخصوص صورتوں یا مخصوص حالات میں نہیں ہے یا اس شرح یا شرحوں پر ٹیکس (جسے کسی بھی نام سے پکارا جاتا ہے) کے تابع ہے جو ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ شرح سے کم ہے، بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران اس طرح کی اشیاء کی فروخت کے سلسلے میں مجموعی آمدنی پر اس ایکٹ کے تحت ادا کیا جانے والا ٹیکس صفر ہوگا یا کم شرح پر حساب لگایا جائے گا، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔

(2) بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران کسی بھی سامان کی فروخت کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہ آنے والے کسی بھی ڈیلر کی طرف سے ادا کیا جانے والا ٹیکس اسی شرح پر اور اسی طریقے سے شمار کیا جائے گا جس طرح فروخت کی صورت میں کیا جاتا تھا، مناسب ریاست کے اندر ہو اور اس طرح کا کوئی تخمینہ لگانے کے مقصد کے لئے ایسے کسی بھی ڈیلر کو مناسب ریاست کے سیلز ٹیکس قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ڈیلر سمجھا جائے گا، اس کے باوجود کہ وہ حقیقت میں، اس قانون کے تحت اتنا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے۔

9. ٹیکس عائد اور جمع کرنا..... (1) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ڈیلر کے ذریعہ ادا کیا جانے والا ٹیکس حکومت ہند کے ذریعہ ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق مناسب ریاست میں حصول اور وصول کیا جائے گا۔

(2) متعلقہ ریاست کے جنرل سیلز ٹیکس قانون کے تحت کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا جائزہ لینے، جمع کرنے اور نافذ کرنے کا اختیار رکھنے والے حکام حکومت ہند کی جانب سے اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تحت اس ایکٹ کے تحت ڈیلر کے ذریعہ ادا کیے جانے والے کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا اسی طرح جائزہ لیں گے، جمع کریں گے اور نافذ کریں گے جس

طرح اس کے تحت سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس عائد ہوتا ہے۔ ریاست کے جنرل سلیز ٹیکس قانون کا جائزہ لیا جاتا ہے، ادا کیا جاتا ہے اور جمع کیا جاتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے وہ ریاست کے جنرل سلیز ٹیکس قانون کے تحت حاصل تمام یا کسی بھی اختیارات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح کے قانون کی دفعات، بشمول ریٹرن، ایبل، ریویو، ترمیم، ریفرنسز، جرمانے اور جرائم کو کم کرنے سے متعلق دفعات اسی کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(3) حکومت ہند کی جانب سے کسی بھی ریاست میں اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ریاست میں لگائے گئے اور جمع کیے گئے کسی بھی مالی سال میں حاصل ہونے والی آمدنی (وصولی کی لاگت سے کم) سوائے اس کے کہ وہ آمدنی مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے منسوب آمدنی کی نمائندگی کرتی ہے، اس ریاست کو تفویض کی جائے گی اور اس کے ذریعہ برقرار رکھی جائے گی۔ اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے حاصل ہونے والی آمدنی ہندوستان کے کنسولٹیڈ فنڈ کا حصہ ہوگی۔

سینٹرل ایکٹ کی دفعہ 6 چارجنگ دفعہ ہے۔ ایکٹ میں شامل دیگر شقوں کے تابع، ہر ڈیلر اس ایکٹ کے تحت اس کے ذریعہ کی جانے والی تمام فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ نوٹ کیا جائے گا کہ ذمہ داری مطلق نہیں ہے بلکہ ایکٹ کی دیگر دفعات کے تابع ہے۔ اگر کسی اور شق کا اثر ذمہ داری کو دور کرنا ہے، تو اس پر اثر ڈالنا پڑے گا۔ دفعہ 8 میں لگائے جانے والے ٹیکس کی شرحیں متعین کی گئی ہیں۔ یہ عام بنیاد ہے کہ دفعہ 8(1) کا اطلاق کیس کے حقائق پر نہیں ہوتا ہے، لیکن شرط اہم ہے کیونکہ یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کچھ معاملات میں شرط کے اندر آنے کی شرح صفر ہو سکتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، دفعہ 6 کے باوجود، ڈیلر کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے اگر وہ اس شرط کے اندر آتا ہے۔ دفعہ 8(1)۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس ایکٹ کی اسکیم یہ نہیں ہے کہ بین ریاستی تجارت میں ہر لین دین پر کچھ ٹیکس عائد ہونا چاہئے۔

دفعہ 8(2) ٹیکس کا حساب لگانے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔ اس ذیلی دفعہ کے تحت، ٹیکس کا حساب اسی شرح پر اور اسی طرح کیا جائے گا جیسے فروخت، حقیقت میں، مناسب ریاست کے اندر ہوئی ہو۔ "اس طریقے سے" سابقہ دباؤ دو متضاد نظریات کو جنم دے سکتا ہے، یعنی، (1) اس کا تعلق صرف ٹیکس کے حساب سے ہے، اور (2) یہ نہ صرف شرحوں کے حساب سے متعلق ہے بلکہ ٹیکس کی وصولی کے طریقہ کار سے بھی متعلق ہے۔ لیکن دفعہ 9(1) اس ابہام

کو دور کرتی ہے کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ مرکزی ایکٹ کے تحت کسی بھی ڈیلر کے ذریعہ ادا کیا جانے والا ٹیکس حکومت ہند کے ذریعہ مناسب ریاست میں ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کردہ طریقے سے وصول کیا جائے گا۔ اور دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (2) مناسب ریاستی حکام کو مرکزی ایکٹ کے تحت کسی بھی ڈیلر کے ذریعہ ادا کیے جانے والے کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا اندازہ لگانے، جمع کرنے اور نافذ کرنے کا اختیار دیتی ہے جس طرح ریاست کے جنرل سیکرٹری ٹیکس قانون کے تحت سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس کا اندازہ، ادائیگی اور وصولی کی جاتی ہے۔ لفظ "لیوی" کا مطلب ہے "مسلط کرنا"۔ میسور سیکرٹری ٹیکس ایکٹ، 1957 کی دفعہ 5(3)(A) کے تحت، جسے بعد میں اسٹیٹ ایکٹ کہا جاتا ہے، ریاست کے پہلے یا سب سے پہلے ڈیلرز کے ذریعہ دوسرے شیڈول کے کالم (2) میں مذکور کسی بھی سامان کی فروخت کی صورت میں ٹیکس عائد کیا جائے گا، جو اس دفعہ کے تحت ٹیکس کے ذمہ دار ہیں، مذکورہ شیڈول کے کالم (3) کے متعلقہ اندراج میں مذکورہ شرح پر ٹیکس اس طرح کے سامان سے متعلق ہر سال ایسے ڈیلر کی فروخت کے مجموعی آمدنی پر عائد کیا جائے۔ جب دفعہ 9(1) یہ کہتی ہے کہ مرکزی ایکٹ کے تحت ٹیکس اسی طرح لگایا جائے گا جس طرح ریاست کے جنرل سیکرٹری ٹیکس قانون کے تحت سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس کا جائزہ لیا جاتا ہے، ادا کیا جاتا ہے اور جمع کیا جاتا ہے، تو یہ کہنا مناسب ہوگا کہ مرکزی ایکٹ کے دفعہ 9(1) میں "عائد" لفظ سے مراد ریاستی ایکٹ کی دفعہ 5(3)(A) میں "لگایا گیا" اظہار ہے۔ اس بات کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ مرکزی قانون نے مخصوص اشیاء پر ٹیکس لگانے کے طریقے سے انحراف کیا، جن پر ریاستی ایکٹ کے تحت صرف ایک ہی مقام پر ٹیکس لگایا جاتا ہے: اگر اس طرح کی کسی بنیاد پرست انحراف کا رجحان نہیں تھا، تو مرکزی ایکٹ واضح طور پر ایسا کہتا۔ مرکزی قانون بین ریاستی فروخت پر سیکرٹری ٹیکس لگانے اور وصول کرنے کے لئے منظور کیا گیا تھا تاکہ الجھن اور دائرہ اختیار کے ٹکراؤ سے بچا جاسکے۔ ٹیکس بھی صرف ریاستوں کے فائدے کے لئے جمع کیا جاتا ہے۔ لہذا، ہم جس تعمیر کو قبول کرتے ہیں، اس سے ریاست کی جانب سے پاور لوم ٹیکسٹائل پر صرف ایک ہی مقام پر ٹیکس وصول کرنے کی بے قاعدگی سے بچا جاسکتا ہے اور مرکز ریاستی حکام کی ایجنسی کے ذریعے ریاست کے لیے اور اس کی طرف سے متعدد نقاط پر مذکورہ ٹیکس وصول کرتا ہے۔

دفعہ 8(2) کی حقیقی تعمیر کے بارے میں ہائی کورٹس کے درمیان کافی اختلافات رہے ہیں، لیکن ان میں سے کسی نے بھی سینٹرل ایکٹ کی دفعہ 9 پر بھروسہ نہیں کیا ہے۔ لہذا یہ ضروری نہیں کہ ہم اپنے سامنے پیش کیے جانے والے مقدمات کا حوالہ دیں۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر، اگرچہ مختلف وجوہات کی بنا پر، ہم کہتے ہیں کہ ہائی کورٹ کا حکم صحیح ہے۔ نتیجے میں، اپیل کو اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

شاہ، جسٹس۔ میسور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ جو فروخت میسور ریاست کے اندر "پہلی فروخت" نہیں تھیں وہ میسور سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس کے قابل نہیں ہیں، سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کے تحت ان پر کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔

متعلقہ وقت پر نافذ سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعات کو مختصر طور پر حوالہ دیا جاسکتا ہے۔ دفعہ 6 ہر ڈیلر پر ایکٹ میں شامل دیگر دفعات کے تابع کسی بھی سال کے دوران بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران اس کے ذریعہ کی جانے والی تمام فروخت پر ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ دفعہ 7 میں ڈیلرز کی رجسٹریشن کا اہتمام ہے۔ دفعہ 8 بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران فروخت پر ٹیکس کی شرح سے متعلق ہے۔ ذیلی دفعہ (2) کے ذریعہ، جیسا کہ یہ متعلقہ وقت پر موجود تھا، یہ فراہم کیا گیا تھا:

"بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران کسی بھی سامان کی فروخت کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہ آنے والے کسی بھی ڈیلر کی طرف سے ادا کیے جانے والے ٹیکس کا حساب اسی شرح پر اور اسی طرح کیا جائے گا جیسے فروخت، حقیقت میں، مناسب ریاست کے اندر ہوئی تھی اور اس طرح کا کوئی حساب لگانے کے مقصد سے ایسا کوئی ڈیلر ہوگا۔ ڈیلر کو مناسب ریاست کے سیلز ٹیکس قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے، اس کے باوجود کہ وہ حقیقت میں، اس قانون کے تحت اتنا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے۔"

دفعہ 9 میں ٹیکس کی حصول اور وصولی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ فراہم کیا گیا ہے:

(1) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ڈیلر کے ذریعہ ادا کیا جانے والا ٹیکس حکومت ہند کے ذریعہ ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کردہ طریقے سے مناسب ریاست میں حصول اور وصول کیا جائے گا۔
(2) متعلقہ ریاست کے جنرل سیلز ٹیکس قانون کے تحت کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا جائزہ لینے، جمع کرنے اور نافذ کرنے کا اختیار رکھنے والے حکام حکومت ہند کی جانب سے اور اس ایکٹ

کے تحت بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تحت اس ایکٹ کے تحت ڈیلر کے ذریعہ ادا کیے جانے والے کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کا اسی طرح جائزہ لیں گے، جمع کریں گے اور نافذ کریں گے جس طرح اس کے تحت سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس عائد ہوتا ہے۔ ریاست کے جنرل سیکرٹری ٹیکس قانون کا جائزہ لیا جاتا ہے، ادا کیا جاتا ہے اور جمع کیا جاتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے وہ ریاست کے جنرل سیکرٹری ٹیکس قانون کے تحت حاصل تمام یا کسی بھی اختیارات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح کے قانون کی دفعات، بشمول ریٹرن، اپیلز، جائزے، نظر ثانی، حوالہ جات، جرمانے اور جرائم کی روک تھام سے متعلق دفعات اسی کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(3).....

جواب دہندگان کا کاروبار بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران بینڈ لوم اور پاور لوم کپڑوں کی فروخت کے لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ میسور سیکرٹری ٹیکس ایکٹ، 1957 کے تحت، ان اشیاء کی فروخت پر دفعہ 5(3)(A) اور ایکٹ کے دفعہ 2 میں اندراج 7 شیڈول II کے تحت ٹیکس عائد کیا گیا تھا، جو ریاست میں پہلے یا سب سے پہلے ڈیلرز کے ذریعہ فروخت پر ایک ہی مقام پر تھا۔ یہ ایک عام بنیاد ہے کہ جواب دہندگان ریاست میں ان لین دین کے سلسلے میں پہلے یا سب سے پہلے ڈیلر نہیں ہیں جن پر ٹیکس لگانے کی مانگ کی گئی ہے۔ دفعہ 6 ہر ڈیلر کی بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران سیکرٹری ٹیکس عائد کرتا ہے، لیکن ایکٹ ان نزخوں کا تعین نہیں کرتا ہے جن پر ٹیکس لگایا جانا ہے، اور نہ ہی یہ ڈیلرز کی بین ریاستی فروخت پر وصول کردہ ٹیکس کی ادائیگی کے لئے تشخیص، تعاون اور ذمہ داری کے نفاذ کے لئے مشینری قائم کرتا ہے۔ دفعہ 8(2) کے تحت ڈیلر کی جانب سے اس کی فروخت کے حوالے سے ادا کیا جانے والا ٹیکس ذیلی دفعہ (1) کے دائرے میں نہیں آتا اور موجودہ صورت میں مجموعی آمدنی ذیلی دفعہ (1) کے اندر آنے والی فروخت کے حوالے سے نہیں ہے اس کا حساب اسی شرح پر اور اسی طریقے سے کیا جانا چاہیے جس طرح حساب لگایا گیا تھا، اگر فروخت مناسب ریاست کے اندر ہوئی ہو۔ شرائط میں یہ شق صرف ٹیکس کے حساب سے متعلق ہے۔ وہ شرح جس پر اور جس طریقے سے ٹیکس کا حساب لگایا جانا ہے۔ ریاستی قانون کے تحت: یہ ریاستی قانون کے ذریعہ مقرر کردہ ٹیکس سے کوئی استثنیٰ حاصل نہیں کرتا ہے۔

دفعہ 8(2) میں "اسی انداز میں" لفظ کے استعمال کا اثر مرکزی سیزل ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس کی وصولی کے معاملے میں ریاستی قانون کے ذریعہ ٹیکس کے نفاذ، وصولی اور وصولی سے متعلق طریقہ کار اور بنیادی پروویژن کو اپنانے کا نہیں ہے۔ مقننہ نے واضح الفاظ میں ایسا نہیں کہا ہے، اور ایکٹ کی اسکیم میں اس کا کوئی اثر نہیں ہے۔ دفعہ 9(1) ذیلی دفعہ (2) کے ذریعہ فراہم کردہ طریقے سے ٹیکس وصول کرنے اور جمع کرنے کا اختیار رکھنے والی مناسب ریاستی حکومت کی سرمایہ کاری کرتی ہے۔ دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (2) کے ذریعہ مقننہ نے واضح طور پر یہ اہتمام کیا ہے کہ حکومت ہند کی طرف سے ٹیکس کا جائزہ لینا، جمع کرنا اور مناسب ریاست کو ہونا چاہئے۔ مقننہ کے ذریعہ وضع کردہ اسکیم کافی واضح ہے۔ دفعہ 6 بین ریاستی لین دین کو ٹیکس میں تبدیل کرتا ہے۔ دفعہ 8(2) کا کام ٹیکس کی شرح اور حساب کتاب کا طریقہ متعین کرنا ہے: اس کا مقصد ٹیکس سے متعلق پورے طریقہ کار اور بنیادی ریاستی قانون کو شامل کرنا نہیں ہے۔ دفعہ 9 کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کے لئے ذمہ داری کی تشخیص، وصولی اور نفاذ کے لئے مشینری قائم کی گئی ہے۔ نہ تو دفعہ 8(2) اور نہ ہی دفعہ 9(2) کے ذریعہ عائد مکمل چارج کو کم کرتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ دفعہ 9(1) ہدایت کرتا ہے کہ ڈیلر کی طرف سے ادا کیا جانے والا ٹیکس اس ذیلی دفعہ میں فراہم کردہ طریقے سے حصول اور وصول کیا جائے گا۔ تاہم، ذیلی دفعہ 6 کے تحت پہلے سے وصول کیے گئے مجموعی آمدنی پر ٹیکس لگانے کے لئے مجموعی آمدنی وصول نہیں کرتی ہے۔ ایک بار پھر، دفعہ 9 کی دو ذیلی دفعات کا باہمی تعلق واضح طور پر ثابت کرتا ہے کہ صرف ریاستی قانون کے ذریعہ مقرر کردہ ذمہ داری کی تشخیص، وصولی اور نفاذ کی مشینری سینٹرل سیزل ٹیکس ایکٹ میں شامل ہے۔ لہذا میں یہ کہنے سے قاصر ہوں کہ دفعہ 9 کی ذیلی دفعات (1) اور (2) کے تحت جنرل سیزل ٹیکس قانون کے تحت اشیاء کی خرید و فروخت پر ٹیکس کی طرح ٹیکس کا جائزہ لینے کے مجاز اتھارٹی کو دیے گئے اختیارات میں ریاستی قانون کے ذریعے فراہم کردہ استثنیٰ کو تسلیم کرنے کا اختیار بھی شامل ہے۔ سینٹرل سیزل ٹیکس ادائیگی کے تحت بین ریاستی سیزل ٹیکس کو قانون کے جنرل سیزل ٹیکس قانون کے تحت نافذ کرنا ہوگا۔

مدرس، کیرلہ اور آندھرا پردیش ہائی کورٹس کے سامنے آنے والے کئی معاملوں میں یہ رائے اختیار کی گئی ہے، ایس مار یپانادر و دیگران بمقابلہ ریاست مدراس (1) میں مدراس ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ دفعہ 8(2) کے تحت عائد ٹیکس سینٹرل سیزل ٹیکس ایکٹ کے تحت کاروبار

پر ہے۔ اور مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت نہیں۔ عدالت کے خیال میں دفعہ 8(2) میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس میں یہ اہتمام کیا گیا ہو کہ لین دین کی بین ریاستی نوعیت چھین لی گئی تھی اور لین دین بین ریاستی بن گیا تھا۔ ایکٹ میں یہ اعلان نہیں کیا گیا ہے کہ لین دین کو ریاست کے اندر ایک سمجھا جائے گا۔ مقامی سیلز ٹیکس قانون اس پر صرف اس حد تک لاگو ہوتا ہے جس حد تک اسے خصوصی طور پر ہدایت کی گئی تھی۔ لہذا دفعہ 8 کی شرائط کے مطابق ٹیکس دہندہ بین ریاستی فروخت کو کاروبار سے خارج کرنے کا حق دار نہیں تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ دفعہ 9(3) (جسے سینٹرل سیلز ٹیکس (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1958 کے ذریعہ دفعہ 9 کے اصل ذیلی دفعہ (2) کی جگہ لیا گیا تھا) میں "اسی انداز میں" فقرہ سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص پر مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تمام واقعات کو لاگو نہیں کرتا ہے۔ اس جملے میں صرف یہ کہا گیا تھا کہ تخمینہ لگانے، ٹیکس جمع کرنے کا طریقہ کار اور مجموعی آمدنی کے تعین سے متعلق شقیں وہی ہوں گی جو مقامی سیلز ٹیکس ایکٹ میں بیان کی گئی ہیں۔

مدراس ہائی کورٹ نے ایم عباس اینڈ کمپنی بمقابلہ ریاست مدراس (1) میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ دفعہ 8(2) کے تحت سیلز ٹیکس کی ذمہ داری عائد کرنے کے مقصد سے یہ حقیقت کہ اس لین دین کے سلسلے میں ڈیلر مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے (فروخت شدہ سامان مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت صرف ایک پوائنٹ حصول کے تابع ہے)۔

ماریپا کے کیس (2) کے اصول کا اطلاق کیرلہ ہائی کورٹ نے پاروتی ملز (پرائیویٹ) لمیٹڈ بمقابلہ ریاست کیرلہ (3) میں کیا تھا، جس میں ایک ڈیلر کے ذریعہ مرکزی حکومت کو ادا کی جانے والی اور اس کے گاہکوں سے وصول کی گئی ایکسائز ڈیوٹی کو جنرل سیلز ٹیکس قواعد 7(1) کے اطلاق کے ذریعہ کاروبار سے خارج نہیں کیا گیا تھا، 1950ء میں مقامی سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا۔ اس معاملے میں یہ مشاہدہ کیا گیا تھا کہ سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 9(2) میں "اسی انداز میں" کا اظہار اس اصول کے اطلاق کی طرف راغب نہیں کرتا تھا جس نے استثنیٰ کو جائز ٹھہرایا۔

آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے سری سور یہ ٹریڈنگ فرم و دیگر اہل بمقابلہ ریاست آندھرا پردیش (4) میں کہا کہ ہینڈ لوم کپڑوں کا لین دین کرنے والا اور جس کی بین ریاستی فروخت سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کی دفعہ 8(2) کے تحت آتی ہے، ریاستی حکومت کے ذریعہ 13 دسمبر کو

جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے تحت ہینڈ لوم کپڑے کو دی گئی چھوٹ کا فائدہ اٹھانے کا حقدار نہیں ہے۔
 آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کی دفعہ 9(1) کے تحت تفویض کردہ
 اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کے دفعہ 8(2) کے
 ذریعہ تخلیق کردہ غیر حقیقی صرف شرح کا حساب لگانے کے محدود مقصد کے لئے تھا، اور دفعہ 8
 (2) کے تحت ڈیلر کی پوزیشن کو آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1957 کے تحت چلنے
 والے ڈیلر کے برابر نہیں کیا جاسکتا تھا، ہر مقصد کے لئے۔

ریاست میسور و دیگر بمقابلہ میسور پیپر ملز لمیٹڈ (5) کے معاملے میں میسور ہائی کورٹ نے ماریپا
 کے کیس (2) اور پاروتی ملز کیس (3) کے اصول کو بھی منظوری دے دی اور کہا کہ دفعہ 9(3)
 میں "اسی طریقے سے" لفظ کا استعمال کرتے ہوئے [جسے سینٹرل سیلز ٹیکس (دوسری ترمیم)
 ایکٹ کے ذریعہ اصل دفعہ 9(2) کی جگہ لیا گیا تھا، سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص
 کے لئے مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تمام واقعات کا اطلاق نہیں ہوتا ہے: اس جملے سے جس چیز
 پر غور کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ تخمینہ لگانے اور ٹیکس جمع کرنے کا طریقہ کار وہی ہے جو مقامی سیلز
 ٹیکس ایکٹ میں ہے۔

میرے خیال میں یہ مقدمات سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2) اور دفعہ 9(2) کے الفاظ
 کی صحیح ترجمانی کرتے ہیں جیسا کہ وہ سال 1958 میں اس کی ترمیم سے پہلے تھے۔ یہ سچ ہے کہ
 یہ معاملے واضح طور پر سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 9(1) کی تشریح سے متعلق نہیں تھے،
 لیکن میرے فیصلے میں، پہلے ہی بیان کی گئی وجوہات کی بنا پر، ریاستی قانون سے سینٹرل سیلز ٹیکس
 ایکٹ کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے ذریعہ شامل مشینری صرف ٹیکس کی ذمہ داری
 کی تشخیص، وصولی اور نفاذ سے متعلق ہے۔

میرے خیال میں ہائی کورٹ نے سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ
 داری سے مستثنیٰ پہلی فروخت کے علاوہ دیگر فروختوں کے بارے میں غلطی کی تھی جب
 فروخت پر ٹیکس عائد کرنے کی مانگ بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران کی گئی تھی۔

حکم ہووے

اکثریت کی رائے کے مطابق اس اپیل کو اخراجات کے ساتھ مسترد کیا جاتا ہے۔

